اسلام میں بوڑھوں اور کمزوروں کے حقوق

پچیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۵ تا ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ، مطابق ۵ تا ۷ فروری ۲۰۱۶ء، بدر پور، آسام

اسلام ایک دین فطرت ہے جو اخلاق و آداب اور معاملات کی ایسی تعلیم دیتا ہے جو انسان کو انسانیت کی تکمیل تک پہنچا دیتی ہے، رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا مقصد ہی مکارم اخلاق کی تعلیم ہے، اسلام کے عطا کیے ہوئے مکارم اخلاق کا ایک اہم عنصر معذورین اور سن رسیدہ لوگوں کی قدر و منزلت اور ان کے حقوق کی ادائیگی ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو اس بات کا پابند بناتا ہے کہ معذوروں اور عمر رسیدہ لوگوں کی عزت اور ان کی ہر طرح کی ضرورتوں کا مکمل خیال رکھا جائے۔

اس تناظر میں اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کا یہ تاریخی سمینار اسلامی اور اخلاقی نقطۂ نظر کو واضح کرتے ہوئے درج ذیل تجاویز منظور کرتا ہے:

۱- اگر انسان کے پاس مال ہو تو اصولی طور پر اس کا نفقہ خود اس کے اپنے مال میں واجب ہے؛ البتہ بیوی کا نفقہ ہر حال میں شوہر پر واجب ہے۔

۲- اگر والدین تنگ دست ہوں تو اولاد کے ذمہ ان کا نفقہ واجب ہے، اولاد کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے والدین کو کسب معاش پر مجبور کریں، اگرچہ والدین کسب پر قادر ہوں۔

۳- دوسرے قریبی رشتہ داروں کا نفقہ وعلاج اس وقت واجب ہوگا جبکہ وہ تنگ دست ہونے کے ساتھ کسب سے بھی عاجز ہوں۔

۴- والدین اگر خود کفیل ہوں تو اولاد پر ان کا نفقہ واجب نہیں، لیکن اولاد کو چاہئے کہ اخلاقی طور پر والدین کی ہر جائز خواہش کو پورا کریں۔

۵- والدین کی خدمت اولاد کا فریضہ بھی ہے اور ان کے لئے دنیا و آخرت کی سعادت کا باعث بھی، ضرورت سے زائد معاش اور بلند معیار زندگی حاصل کرنے کے لئے خدمت کے محتاج والدین کو چھوڑ کر دوسرے شہر، دوسری ریاست یا دوسرے ممالک میں جانا اس وقت جائز ہوگا جبکہ والدین کے خدمت گار موجود ہوں اور والدین اس پر راضی بھی ہوں۔

۶- ساس اور سسر کی خدمت بہو پر شرعاً واجب نہیں ہے، لیکن شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے خدمت کرنا اس کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔

۷- ماں باپ کی خدمت بیٹا اور بیٹی دونوں پر واجب ہے۔

۸- اگر والدین بالکل مجبور ہوں یا ایسی بیماریوں میں مبتلا ہوں کہ بیٹی کی خدمت کے محتاج ہوں اور بیٹی کے علاوہ کوئی خدمت گار نہ ہو تو ایسی صورت میں بیٹی کو والدین کی خدمت کرنی چاہئے، شوہر کو چاہئے کہ اس کی اجازت دے۔

۹- اولاد کا اپنے والد کو نکاح ثانی سے روکنا جائز نہیں ہے، اور اگر باپ اپنی اس بیوی کے اخراجات کی ادائیگی پر قادر نہ ہو تو اس

کی زوجہ ثانیہ (سوتیلی ماں) کا نفقہ بھی اس کی غنی اولاد پر واجب ہے۔

۱۰- والدین کی زندگی میں تقسیم جائیداد کا مطالبہ کرنا اولاد کا حق نہیں، والدین خود اپنی مرضی سے تقسیم کر کے مالکانہ تصرف دیدیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۱-الف: اپنے بزرگ رشتہ داروں کو اپنے ساتھ رکھ کر خدمت کرنا یا بہ وقت ضرورت دوسرے خدمت گار کے ذریعہ ان کی خدمت کرانا شرعی فریضہ ہے، اس لئے اولڈ ایج ہوم اسلام کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں؛ البتہ بے سہارا لوگوں کے لئے ایسا اولڈ ایج ہوسٹل جن میں شرعی تقاضے پورے ہوتے ہوں، بنانے کی اور وہاں رکھنے کی شرعاً گنجائش ہے۔

ب: جو لوگ خود یا خدمت گار کے ذریعہ اپنے والدین کی خدمت کر سکتے ہیں، ان کے لئے بوڑھے والدین کو ان کی اجازت و مرضی کے بغیر ایسے ہاسٹل میں رکھنا جائز نہیں؛ البتہ اگر ضرورت کے تحت اور والدین کی اجازت و مرضی سے ان کو ہاسٹل میں رکھا جائے تب بھی اولاد پر واجب ہے کہ وہ مسلسل ان کی خبر گیری کرے، اور ان سے ملاقات کرتا رہے۔

۱۲- حکومت عمر رسیدہ لوگوں کو رعایتیں فراہم کرنے کے لئے جو عمر مقرر کرتی ہے اس عمر کو پہنچنے سے پہلے ان مراعات سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے۔

☆☆☆